اتر پردیش اردو اکادمی

سہ ماہی

اکادمی مجلّہ

جلد نمبر ۸ | جولائی تا ستمبر ۲۰۱۰ء | شمارہ نمبر ۱

نگراں: محترمہ ترنم عقیل (نائب صدر)

ایڈیٹر: سید امجد حسین (سکریٹری)

معاون مدیر: شاہ نواز قریشی

معاونین ادارت: فدا حسین حسینی
عرفان زنگی پوری

کمپوزنگ: نواب حیدر نقوی

سید امجد حسین، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر نے میسرس آرٹ ورک، جگت نرائن روڈ گولہ گنج لکھنؤ سے چھپوا کر اکادمی کے دفتر واقع وبھوتی کھنڈ گومتی نگر لکھنؤ 226010 سے شائع کیا۔

SALTOC Project

title: Akādmī majallah
imprint: Lakhna'ū: Uttar Pradesh Urdū Akāḍmī.
OCLC: 50142271

Volume 8, no. 1
July-September 2010

TOC supplied by: Columbia University Library

OFFsite
PK
2151
.A45
(2010:July-
2011:June)

ترتیب

اداریہ		۳
اصلاح سخن کی روایت	پروفیسر سید فضل امام رضوی	۵
آزادی کی چھاؤں میں	ڈاکٹر صبیحہ انور	۱۶
مجاز کی شعری جہتیں	ڈاکٹر محمد مستمر	۲۴
''جاوید نامہ'' ایک پیغام عمل	ڈاکٹر شاہد نوخیز اعظمی	۴۴
پریم چند کی افسانہ نگاری	ڈاکٹر فرقان احمد	۵۹

رسالے کے مندرجات سے اتر پردیش اردو اکادمی کا
بہر صورت متفق ہونا ضروری نہیں۔

☆☆☆

زر سالانہ : چالیس روپے -/40
قیمت فی شمارہ: بارہ روپے -/12

خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ
سکریٹری
اتر پردیش اردو اکادمی
وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ-226010
فیکس و فون نمبر 0522-2720683

اداریہ

سب سے پہلے سہ ماہی اکادمی کے قارئین کو یوم آزادی اور عید کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔آپ کی خدمت میں سہ ماہی اکادمی کا شمارہ جولائی تا ستمبر ۲۰۱۰ء پیش ہے۔اس درمیان ۱۵/اگست اور ۱۱/ستمبر ۲۰۱۰ء کو عید کے جیسے عظیم تیوہار منائے گئے ہمارے لیے ایک قومی اور ایک مذہبی تیوہار ہے۔دونوں ہی باعث مسرت ہیں۔

گزشتہ شمارے میں اردو زبان کے مسائل پر میں نے بحث کی تھی اور قارئین سے درخواست کی تھی کہ جنوبی ہند اور مغربی بنگال کے لوگوں کی طرح اردو والوں میں بھی لسانی بیداری اور حس پیدا ہونی چاہیے۔جس سے آنے والی نسل انگریزی کے ساتھ ہی اپنی مادری زبان اردو کی تعلیم ضرور حاصل کرے۔جب اردو والوں میں یہ حس پیدا ہو جائے گی تو اردو زبان کے فروغ کو کوئی نہیں روک سکے گا۔معیاری ادب کی کتابیں بھی بکیں گی۔رسائل اخبار اور ناولیں بھی فروخت ہوں گی۔یہ تو حقیقت ہے کہ اردو کی ریڈر شپ کسی طرح بھی دوسری زبانوں کے ریڈرس سے کم نہیں ہے۔جب مصنف اور پبلشر کو اپنی کتابوں کے واجب دام وصول ہوا کریں گے تو ظاہر ہے کہ مارکٹ میں اچھی کتابیں اور بڑی تعداد میں دستیاب ہوں گی،آج اردو قاری کی یہ حالت ہے کہ وہ مفت میں اردو کتابیں حاصل کرنا چاہتا ہے۔جب کہ وہ انھیں کتابوں سے میٹر حاصل کر کے مضامین تخلیق دیتا ہے۔جس سے اکثر اس کی آمدنی بھی ہوتی ہے۔

موجودہ دور میں جو مجھے کمی محسوس ہوتی ہے وہ ہلکے پھلکے سماجی اور رومانی ناولوں کی۔جن کے قارئین کی اچھی تعداد ہو سکتی ہے۔بچوں کے لیے اردو میں ہندی